پریس ریلیز

کالاموتیا بصارت کا خاموش قاتل، بروقت علاج سے بینائی بچانا ممکن: پروفیسر الفرید ظفر

بصارت متاثر کرنے والی بیماریوں پر قابو پانا ضروری ہے: پرنسپل پی جی ایم آئی

دنیا کی خوبصورتی دیکھنے کیلئے بینائی ناگزیر، اس کی حفاظت ضروری ہے: پروفیسر محمد معین / پروفیسر حسین احمد خاقان

بچوں میں موبائل کا غیر ضروری استعمال انکی آنکھوں کیلئے نقصان دہ: پروفیسر طیبہ گل ملک ڈاکٹر لبنیٰ صدیق

کالاموتیا کی بروقت تشخیص وعلاج کے لئے جدید طبی آلات موجود ہیں: ایم ایس جنرل ہسپتال ڈاکٹر خالد بن اسلم

لاہور 06 مارچ:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ کالاموتیہ کو بصارت کا خاموش قاتل کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ انکھوں کی صحت اور بیماریوں کے علاج میں غفلت کسی بڑے حادثے سے دو چار کرنے کا سبب بننے کے علاوہ بالخصوص کالاموتیا ہمیشہ کیلئے انسان کو بینائی سے محروم کرسکتا ہے لہذا آنکھوں کی کسی بھی تکلیف کی صورت میں اسے نظر انداز کرنے کی بجائے فوری طور پر مستند معالج سے رجوع کرنا چاہئے تا کہ علاج ہو اور مریض بینائی سے محروم ہوکر معاشرے اور خاندان کیلئے بوجھ نہ بنے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال شعبہ امراض چشم کے زیر اہتمام گلوکوما آ گاہی واک کے شرکاء اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد معین، پروفیسر حسین احمد خاقان، پروفیسر طیبہ گل ملک، ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم، ڈاکٹر لبنیٰ صدیق، ڈاکٹر فاطمہ، ڈاکٹر عدیل رندھاوا، کنیز فاطمہ، زہرہ امبرین، مصباح طارق سمیت دیگر ڈاکٹر، نرسز پیرامیڈیکس شریک تھے۔

مقررین نے کہا کہ بچوں میں نظر کی کمزوری کی شرح بڑھ رہی ہے، کیوں کہ اکثر والدین دو، پانچ چھے سال کی عُمر کے بچّوں کے ہاتھوں میں موبائل فونز تھما دیتے ہیں۔ ایسے بچّوں میں عینک لگنے کے پندرہ فی صد امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ نامناسب طرزِ زندگی کے باعث بچّوں اور بڑوں کی کثیر تعداد امراضِ چشم کا شکار ہورہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی ادارہ صحت نے انگریزی میں ایک معقولہ بھی متعارف کروایا ہے کہ "Make awaythe Kids play keep the glasses" یعنی بچوں کو کھیلنے کودنے دیں اور عینک سے بچائیں۔ پروفیسر محمد معین اور پروفیسر حسین احمد خاقان نے کہا کہ پاکستان میں 18 لاکھ افراد کالاموتیا کے مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ مرض عمر کے کسی بھی حصے میں لاحق ہوسکتا ہے عمومی طور پر موروثی کالے موتیے کے اثرات پیدائش کے ساتھ ہی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم نے کہا کہ لاہور جنرل ہسپتال میں سوموار تا ہفتہ آنکھوں کا طبی معائنہ اور آپریشن کی سہولت میسر ہے اور کالاموتیا کی بروقت تشخیص وعلاج کے لئے جدید طبی آلات بھی موجود ہیں۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ دنیا کی خوبصورتی کے مشاہدے اور زندگی کے حقیقی حسن سے لطف اندوز ہونے کے لئے آنکھوں کی بینائی کا ہونا ناگزیر امر ہے ان کی قدر کا اندازہ صرف انہی لوگوں سے لگایا جا سکتا ہے جو کسی نہ کسی وجہ سے اللہ کی اس عظیم نعمت سے محروم ہو چکے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کالاموتیا کی بروقت تشخیص اور علاج کے لئے عوامی سطح پر شعور بیدار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ بڑی عمر کے افراد اپنا طرز زندگی تبدیل کریں، روزمرہ ورزش اور واک کو اپنا معمول بنائیں، شوگر و بلڈ پریشر سے بچنے کے

ساتھ کمپیوٹر کے استعمال سے بھی احتیاطی تدابیر کو لازمی اختیار کریں۔ علاوہ ازیں بچوں کے موبائل کے غیر ضروری استعمال کو روکا جائے جو کم سنی میں ہی موٹے شیشے کی عینکیں لگانے کا باعث بن رہے ہیں۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ فضائی آلودگی، سڑکوں پر دھواں چھوڑتی گاڑیاں بھی آنکھوں کی صحت کو متاثر کررہی ہیں لہذا متعلقہ محکموں کو بھی صحت عامہ کی بہتری کے لئے اس مسئلے پر توجہ دینی چاہیے تا کہ دھواں سے شہریوں کی آنکھیں متاثر نہ ہوں۔ شرکاء نے کالاموتیا کے بچاؤ کے سلوگن بھی اٹھا رکھے تھے۔

☆☆☆☆

پرنسپل لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر کالا موتیا سے بچاؤ بارے منعقدہ آگاہی واک کی قیادت کر رہے ہیں